5976-ایک عیسائی کیتھولک کے متعلق مسلمانوں کے موقف اورامن وسلامتی کی زندگی کا پوچھتا ہے :

سوال

میں یہ نہیں جانتا کہ آپ کے کیتھولک چرچ کے ساتھ آپ کے تعلقات کیسے ہیں ، میں امریکہ سے تعلق رکھتا ہوں اور مسلمان ممالک میرے نزدیک اجنبی ہیں مجھے ان کے متعلق زیادہ علم تونہیں لیکن مجھے جوظاہر ہوتا ہے وہ یہ کہ مسلمان کیتھولکی دین کی مخالفت کرتے ہیں ۔
کیاوہ بات چیت کے لئے تیار ہیں ؟

آپ عیسی (علیہ السلام) کے رب پرایمان کیوں نہیں لاتے ؟

کیااللہ تعالی سے اس درجہ تک محبت نہیں ہوسکتی کہ وہ ہم پرنازل ہوکرہر قسم کے گناہوں سے ہماری حفاظت کرے اور ہمیشہ کے لئے ہم اس کے ساتھ زندگی گزاریں ؟

مشرق وسطی میں لڑائیاں کیوں ہورہی ہیں ؟

کیااسلام ایسی قوت جوکہ مسیح علیہ السلام کے لے خالص ہواسے پسندیاقبول نہیں کرتا ؟
باوجوداس تعلیمات کے کہ ہم ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں ؟

توکیامیں اورآپ اگر (اسلام کو مکمل طورپر تسلیم کرلیں) اتباع کریں توہرچیزاس طرح ہوجائے گی جس طرح انسان خیال کرتا ہے ؟ ۔

پسندیدہ جواب

الحمدللہ

مسلمانوں اوراسلام میں دشمنی کوئی ایسی اندھی اورتاریک وبے سبب چیز نہیں بلکہ اس کے کچھ اصول وضوابط ہیں اوریہ بھی اسلامی اور شرعی احکام کی طرح ہی ہے اورپھر یہ اصول وضوابط اللہ تعالی کی طرف سے ہیں جوکہ نقائص اور عیوب سے پاک ہے جس کے نہایت ہی اچھے اچھے نام اوربلندوبالاصفات ہیں ۔

اورپھربات یہ ہے کہ ہمارے ہاں احکام کامصدرقرآن اورسنت صحیحہ جوکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے جس میں عقیدہ صحیحہ اورواضح جوکہ عقیدہ توحید ہے بیان کیا گیاجس کی بنیادلاالہ الااللہ اور محمدرسول اللہ صلیی اللہ علیہ وسلم ہے جوکہ خاتم الانبیاء اورامام الرسل ہیں ۔

ہم اللہ تعالی کے ساتھ کسی اورکوالہ اور معبودنہیں مانتے بلکہ ہم اسے اس کی الوہیت اوررربوبیت اوراس کے اسماء وصفات میں اکیلااوریکتا تسلیم کرتے ہیں اورنہ ہی ہم اس کی اولاداور بیوی بناتے ہیں ، ہم اس سے دوستی اور محبت کرتے ہیں جس سے اللہ تعالی نے دوستی اور محبت کی ، اورجس سے اللہ تعالی دشمنی کرتا ہے ہم بھی اس سے دشمنی کرتے ہیں ، اورجواللہ تعالی کوبراکہتااورگالی دیتااوراس کا بیٹااور بیوی بناتا ہے ہم اس سے بغض وعنادرکھتے ہیں ۔

اللہ تعالی ایک اور بے نیاز ہے وہ کسی سے پیدا نہیں ہوا اور نہ ہی اس سے کوئی پیدا ہوا ہے نہ تو اس کی کوئی بیوی اور نہ ہی بیٹا ہے وہ اس سے پاک ہے کہ اس کا کوئی بیٹا ہو آسمان وزمین میں جو کچھ بھی ہے اسی کی ملکیت ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور نہ ہی وہ اولاد کا متاج ہے جس طرح کہ انسان محتاج ہوتا ہے وہ تو والد اور جو اس کی اولاد ہے اس کا بھی خالق ہے ۔

تو مسلمان اللہ تعالی کے احکامات کے مطیع ہیں انہیں قانون وشریعت سازی کا کوئی اختیار نہیں بلکہ وہ اللہ تعالی کے احکامات کے پابند ہیں ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو اللہ اور اس کے رسول کے فیصلے کے بعد اپنے کسی معاملے میں کوئی اختیار نہیں رہتا اور جو بھی اللہ تعالی اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا وہ واضح اور صریح گمراہی میں پڑے گا} ۔ الاحزاب ۔ /(36)

اور اللہ تعالی کے انہی احکامات میں سے اللہ تعالی کے لئے محبت اور اللہ ہی کے لئے بغض ہے ۔

تو مسلمانوں کے ہاں بات چیت کی بہت ہی وسعت ہے بلکہ اللہ تعالی نے اپنی کتاب میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اور ان کے بعد امت کو اہل کتاب میں یہودیوں اور عیسائیوں کو بات چیت کا حکم دیا ہے ۔

اللہ تبارک وتعالی کا فرمان ہے :

{آپ کہہ دیجئے کہ اے اہل کتاب ایسی انصاف والی بات کی طرف آؤ ہمارے اور تمہارے درمیان برابر ہے کہ ہم اللہ تعالی کے علاوہ کسی کی عبادت نہ کریں اور اس کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ بنائیں اور اللہ تعالی کو چھوڑ کر آپس میں ایک دوسرے کو ہی رب بنائیں تو اگر وہ منہ پھیر لیں تو تم کہہ کہ تم گواہ رہو بیشک ہم تو مسلمان ہیں} ۔ آل عمران ۔ /(64)

اور ہمارا ایمان ہے کہ عیسی علیہ السلام اللہ تعالی کی طرف سے مبعوث کردہ نبی ہیں اللہ ہمیں اس سے بچائے کہ ہم عیسی علیہ السلام کو الہ اور رب بنائیں جس طرح کہ عیسائیوں کا گمان اور عقیدہ ہے وہ نہ تو رسول اور اس کے بھیجنے والے میں فرق کرتے ہیں اور نہ ہی خالق اور مخلوق میں ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا ارشاد ہے :

اور اللہ عزوجل کا ارشاد مبارک ہے :

{اور جب اللہ تعالی کہے گا اے عیسی بن مریم کیا تو نے ان لوگوں کو کہا تھا کہ مجھے اور میری ماں کو بھی اللہ کے علاوہ معبود بنا لو عیسی (علیہ السلام) کہیں گے میں تو تجھ کو پاک سمجھتا ہوں مجھے یہ کسی طرح بھی زیبا نہ تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس کے کہنے کا مجھے کوئی حق نہیں اگر میں نے کہا ہوگا تو تجھے اس کا علم ہوگا تو تجھے میرے دل کے اندر کی باتوں کو بھی جانتا ہے اور میں تیرے نفس میں جو کچھ ہے اس کو نہیں جانتا بیشک تو تمام غیبوں کا جاننے والا تو ہی ہے میں نے تو ان سے اور کچھ نہیں کہا مگر صرف وہی کہ جو تو نے مجھ سے کہنے کو فرمایا تھا کہ تم اللہ کی بندگی اور اس کی عبادت کرو جو کہ میرا اور تمہارا بھی رب ہے میں ان پر اس وقت تک گواہ رہا جب تک کہ میں ان میں تھا پھر جب تو نے مجھے اٹھا لیا تو تو ہی ان پر مطلع رہا اور تو ہر چیز کی پوری خبر رکھتا ہے} ۔ المائدۃ ۔ /(116) ۔ (117)

اور اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے ۔ اس میں آپ اور آپ کے دوست واحباب کو مخاطب کیا گیا ہے اگر آپ نے یہ بات مان لی تو آپ سعادت مند ہوں گے ۔

{اے اہل کتاب اپنے دین میں غلو نہ کرو اور حد سے نہ بڑھو اور اللہ پر حق کے علاوہ اور کچھ نہ کہو مسیح عیسی بن مریم (علیہ السلام) تو صرف اللہ تعالی کے رسول اور اس کے کلمہ (کن سے پیدا شدہ) ہیں جسے مریم (علیہا السلام) کی طرف ڈال دیا اور اس کی طرف سے روح ہیں اس لئے تم اللہ تعالی کو اور اس کے سب رسولوں کو مانو اور یہ نہ کہو کہ اللہ تین ہیں اس سے باز آجاؤ اسی میں تمہاری بہتری ہے نہیں سوائے اس بات کہ اللہ تو ایک ہی الہ ہے وہ اس سے پاک ہے کہ اس کی اولاد ہو آسمان و زمین میں جو کچھ بھی ہے اسی کا ہے اور اللہ تعالی ہی کام بنانے والا کافی ہے} ۔ النساء ۔/(171)

اور اسلام تو محبت اور رحمت و ہدایت کا دین ہے لیکن دوسری قومیں اور لوگ تو ویسے ہی مسلمانوں کے ذمہ یہ لگا رہے ہیں کہ جب وہ لوگوں کو ہدایت کی تبلیغ کرنے کے آڑے آتے ہیں تو ان آڑے آنے والے لوگوں سے لڑائی اور قتال کرتے ہیں ۔

حالانکہ اصل معاملہ یہ ہے کہ مسلمان کسی سے بھی اس وقت تک نہیں لڑتے جب تک کہ اسے اللہ تعالی کا دین نہ پہنچا لیں اور انہیں تین چیزوں کا اختیار دیتے ہیں کہ ان میں کسی ایک کو اختیار کر لیں ۔

پہلی چیز : اسلام قبول کر لیں ۔

دوسری : اگر وہ اسلام قبول نہیں کرتے اور اپنے دین پر باقی رہتے ہیں ان کی حفاظت کے بدلے میں مسلمانوں کو جزیہ دیں ۔

تیسری : اگر وہ پہلی اور دوسری کو قبول نہیں کرتے تو پھر قتال اور لڑائی ۔

اور پھر ہم مسلمان جب لڑائی اور قتال کرتے ہیں تو اس سے مقصد یہ ہوتا ہے کہ بندوں کو بندوں کی عبادت سے چھٹکارا دلا کر اللہ وحدہ کی عبادت میں لایا جائے اور ادیان کے ظلم و ستم سے نکال کر اسلام کے عدل کی طرف لایا جائے اور دنیا کی تنگی و مشکل سے دنیا و آخرت کی وسعت کی طرف لایا جائے ۔

اور ہمارا اس پر ایمان ہے کہ عیسی علیہ السلام فوت نہیں ہوئے بلکہ اللہ تعالی نے انہیں اپنی طرف اٹھا لیا ہے اور آخری زمانے میں نازل ہو کے اسلام کو نافذ کریں گے جیسا کہ اللہ تعالی کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ :

(عیسی علیہ السلام دمشق میں سفید منارے کے پاس اتریں گے)

سنن ابو داود ۔ (4/ ۔ 117) اس حدیث کو علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح کہا ہے ۔

اور اسلام نے پہلے سب ادیان اور رسالتوں کو منسوخ کر دیا ہے اس لئے اسلام کے ہوتے ہوئے اللہ تعالی کسی سے بھی اسلام کے علاوہ کوئی دین قبول نہیں فرمائے گا تو جب لوگ مسلمان ہو جائیں اور اپنے آپ کو اللہ تعالی کے سپرد کر دیں اور رسولوں میں سے سب سے بہتر رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع اور پیروی اور اعمال صالحہ کریں تو اللہ تعالی ان سے راضی ہو گا اور انہیں دنیا و آخرت میں اچھی زندگی سے نوازے گا ۔

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

{تم میں سے جو بھی نیک عمل کرے گا چاہے وہ مرد ہو یا عورت اور وہ مومن ہو تو ہم اسے یقینا نہایت بہتر زندگی عطا فرمائیں گے اور ان کے نیک اعمال کا بدلہ بھی انہیں ضرور دیں گے} ۔ النحل ۔/(97)

امید ہے کہ ہم ان سوالات کے جوابات دے سکے ہوں گے جوکہ آپ نے کیے تھے اور ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ ہم سب کو حق کی اتباع اور پیروی کرنے کی ہدایت دے آمین ۔

اور سلامتی اس پر ہے جوکہ ہدایت کی پیروی اور اتباع کرتا ہے ۔

واللہ اعلم.